مجوزہ پاکستان ایسوسی ایشن کے انتخابات

تحریر : الطاف غفار ، کاواساکی

تحلیل شدہ پاکستان ایسوسی ایشن نے جب سے انتخابات کا اعلان کیا ہے اُس وقت سے کمیونٹی پھر منقسم ہو گئی ہے - ایک طرف مبارکبادوں کے پیغام لگے ہوئے ہیں تو دوسری طرف اظہار افسوس کیا جارہا ہے - حلانکہ مبارک کس بات کی ، یہ تو ان کی ذمہ داری ہے کے وہ انتخابات کرائیں - اور افسوس کس بات کا کہ انہوں نے اعلان کیوں کیا - پہلے ہمیں ذہن میں یہ رکھنا ہوگا کہ پاکستان ایسوسی ایشن ایك سماجی تنظیم ہے ، ناکہ کسی ملك کی اسمبلی - ہم اس کے دستور اور انتخابات کا موازنہ بھی پاکستان سے نہیں کرنا چاہئے - پاکستان ایك ملک ہے جہاں آئین پر عمل کروانے والی اتھارٹی عدلیہ اور حکومت کی شکل میں موجود ہے ، جبکہ یہاں پاکستان ایسوسی ایشن تو جاپان میں NPO/NGO کے تحت رجسٹر بھی نہیں ہے - آخر جب کمیونٹی کی کوششوں سے ۳ایسوسی ایشنیں تحلیل ہو چکی ہیں ، تو پھر کسی کو تو انتخابات کروانے ہیں - اور اس کا اعلان اگر ۹رکنی کمیٹی نے کیا ہے تو کیا پریشانی ہے - انتخابات تو الیکشن کمیشن نے کروانے ہیں اور اس سلسلے میں کمیٹی کے ممبر جناب کفیل صاحب کی جو وضاحت آئی ہے وہ نہایت مناسب معلوم ہوتی ہے - ویسے یہ زیادہ بہتر ہوتا کہ یہ وضاحت جناب ملک حبیب الرحمٰن ، جناب شہزاد بہلم یا جناب ندا خان کی طرف سے آتی - اس طرح کمیونٹی میں جو تشویش پائی جاتی ہے وہ دور ہوجاتی - ہم لوگوں میں خرابی یہ ہے کہ ہم پہلے سے یہ طے کر لیتے ہیں کہ الیکشن غیرمنصفانہ ہوںگے - ہمیں چاہئے

کہ الیکشن کمیشن کا اعلان ہونے دیں - اگر تو وہ کمیونٹی کے غیرمتنازعہ اور ایماندار افراد پر مشتمل ہوتا ہے ، تو پھر پوری کمیونٹی کو ان کی حمایت کرنی چاہیے - ۹رکنی کمیٹی سے یہ گزارش ہے کہ جس اخلاص اور نیک نیتی سے انہوں نے کمیونٹی کے مفاد میں‌اپنی اپنی تنظیمیں تحلیل کی ہیں ، اسی نیک نیتی سے الیکشن کمیشن کا اعلان کریں اور ۹رکنی کمیٹی کوبھی تحلیل کر دیں - کچھ جانب سے یہ بات آرہی ہے انتخابات سے قبل یہ کمیٹی دستور بھی بنائے گی - میرا خیال ہے کہ دستور کی ذمہ داری کو آئندہ منتخب ہونے والی ایسوسی ایشن پر چھوڑ دیا جائے اور صرف انتخابی طریقہ کار طے کیا جائے - اور یہ طریقہ کار بھی کمیونٹی کی رائے سے الیکشن کمیشن طے کرے -